سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا	یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو
إِلٰى قَوْمِهٖٓ أَنْ أَنْذِرْ	اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ) کہ ڈراؤ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ	اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ
يَّأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (١)	آجائے ان پر دردناک عذاب (۱)
قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّيْ	کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٢)	تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا (۲)
أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَأَطِيْعُوْنِ (٣)	یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۳)
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا وہ تمہارے کچھ گناہ
وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقتِ مقرر تک
إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے
لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٤)	تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) (۴)
قَالَ رَبِّ إِنِّيْ دَعَوْتُ	نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا (٥)	اپنی قوم کو شب و روز (۵)
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ	لیکن نہ اضافہ کیا ان میں میری دعوت نے
إِلَّا فِرَارًا (٦)	مگر فرار کا (۶)

وَاِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا	اس غرض سے کہ معاف کر دے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ
اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ	اور ڈھانک لیتے چہرے اپنے کپڑوں سے
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾	اور اڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ﴿۷﴾
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾	اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں ہانکے پکارے ﴿۸﴾
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ
وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾	اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ﴿۹﴾
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	سو میں نے کہا، معافی مانگو اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾	یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ﴿۱۰﴾
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾	برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ﴿۱۱﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ	اور پیدا کرے گا تمہارے لیے باغ اور جاری کر دے گا
لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾	تمہارے لیے نہریں ﴿۱۲﴾
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم
لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾	اللہ سے بڑائی کی؟ ﴿۱۳﴾
وَقَدْ خَلَقَكُمْ	حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو
اَطْوَارًا ﴿١٤﴾	طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ﴿۱۴﴾

اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے
سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾	سات آسمان تہ بہ تہ ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لیے
وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ﴿۱۶﴾
وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾	اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے عجیب طریقہ سے ﴿۱۷﴾
ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا	پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں
وَيُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾	اور (پھر اسی میں سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمُ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے
الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾	زمین کو ہموار ﴿۱۹﴾
لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	تاکہ چلو تم اس کے اندر کھلے راستوں میں ﴿۲۰﴾
قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ	کہا نوحؑ نے: اے میرے رب! یقیناً انہوں نے
عَصَوۡنِىۡ وَاتَّبَعُوۡا	میری نافرمانی کی اور پیروی کی
مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ	ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾	ان کے مال و اولاد میں مگر خسارے کا ﴿۲۱﴾
وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾	اور چلے وہ بڑی بڑی چالیں ﴿۲۲﴾
وَقَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ	اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا
اٰلِهَتَكُمۡ وَلَا تَذَرُنَّ	اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوۡثَ	وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
وَيَعُوۡقَ وَنَسۡرًا ۚ﴿۲۳﴾	اور یعوق اور نسر کو بھی ﴿۲۳﴾

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور اس طرح گمراہ کر دیا انہوں نے بہت سوں کو
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے
اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾	مگر گمراہی میں ﴿٢٤﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	اور داخل کیے گئے جہنم میں
فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ	پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾	اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ﴿٢٥﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	نہ باقی چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾	ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا ﴿٢٦﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو
وَلَا يَلِدُوْٓا	اور نہیں پیدا ہوں گے اُن کی نسل سے
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾	مگر بدکار اور سخت کافر ﴿٢٧﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	اے میرے رب! معاف فرما دے مجھے
وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ	اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا	داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ	اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی (معاف فرما دے)۔
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾	اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے مگر ہلاکت میں ﴿٢٨﴾